3758- بیوی کی اپنے خاوند کے بارہ میں ہم بستری کے متعلق شکایت

سوال

میرا سوال توبہت محرج قسم کا اورتنگ کرنے والا ہے لیکن میں کسی اورسے پوچھ نہیں سکتی :

میرا خاوند بہت اچھا اورنیک ہے میں اس پر کسی بھی قسم کی کوئی تہمت نہیں لگاتی، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ وہ ہم بستری میں میرے حقوق ادا نہیں کرتا، توکیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس سے طلاق کا مطالبہ کروں، یا میں اس وجہ سے جنت کی خوشبو بھی نہ پانے والوں میں سے تونہیں ہوجاؤں گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

جب خاوند اپنی بیوی کے شرعی واجبات اورحقوق کی ادائیگی کررہا ہو توپھر بیوی کے لیے طلاق کا مطالبہ جائز نہیں ہے، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جوعورت بھی اپنے خاوند سے بغیر کسی (شرعی) سبب کے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے اس پرجنت کی خوشبو بھی حرام ہے) مسند احمد حدیث نمبر (21874) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2055)۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان (بغیر کسی سبب) کا معنی یہ ہے کہ ایسی سختی جوطلاق تک لے جائے اوراس کے علاوہ کوئی چارہ نہ رہے مراد ہے۔ دیکھیں شرح ابن ماجہ للسندی۔

اورہم بستری کے بارہ میں گزارش ہے کہ اگر بیوی عادت سے زیادہ ہم بستری کا مطالبہ کرے تواس کے لیے یہ جائز نہیں (اورعادت معاشرہ میں عرف عام کے مطابق ہوگی مثلا ہفتہ میں ایک بار یا پھر دس دن میں ایک بار وغیرہ، اوریہ معاملہ قدرت اورطاقت کے مطابق مختلف ہوتا ہے)۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (1078) کا مراجعہ بھی کریں۔

اوراگرخاوند میں کوئی عیب ہوجس سے وہ ہم بستری نہ کرسکے یا پھر بیماری لاحق ہوجس سے وہ اس قابل نہ رہے تو بیوی کا اس سے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہے۔

واللہ اعلم.